



## قرآن پڑھا کرو کیونکہ و قیامت کے دن اپنے قارئین کا سفارشی بن کر آئے گا

ابو امام باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتا ہوا سنا: ”قرآن پڑھا کرو کیونکہ و قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا دو روشن چمکتی ہوئی سورتیں: البقرہ اور آل عمران پڑھا کرو کیونکہ و قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے و دو بادل یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور و اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے حجت (دفاع) کریں گی سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت ہے اور اس کا ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتا“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

قرآن پڑھا کرو اور اس کی تلاوت پر مداومت برتو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنی تلاوت کرنے اور اس پر عمل کرنے والوں کے لیے سفارش کرے گا بالخصوص سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھا کرو کیونکہ ان دونوں کا نام دو چمکدار یعنی دو روشنیاں رکھا گیا ہے، ان کے منور ہونے، ہدایت کے اعتبار سے اور عظیم اجر کے اعتبار سے -گویا کہ اللہ کے نزدیک دیگر سورتوں کے تناسب سے ایسے ہی ہے جیسے قمرین کو تمام ستاروں پر - ان دونوں کے پڑھنے کا ثواب ہے کہ قیامت کے دن یہ دونوں دو بادلوں کی صورت میں اپنے پڑھنے والے پر روز محشر کی گرمی سے سایہ کیے ہوئے ہوں گی یا پھر ان کے پڑھنے کا ثواب پرندوں کی دو جماعتیں جو صفوں کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ اپنے پر ملائے ہوئے کھڑے ہوں گے جو اپنے پڑھنے والے کا دفاع کریں گی اور ان کو جہنم میں سے بچائیں گی اس میں کوئی مانع نہیں ہے کہ و انہی والا خود عمل (قرآن) کی شکل میں آئے گا جیسا کہ حدیث کے ظاہر سے پتہ چل رہا ہے، لیکن اگر یہ کہا جائے کہ و انہی والا خود اللہ کا کلام ہے، تو یہ درست نہیں کیونکہ ’کلام‘ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے اور صفت ذات سے الگ نہیں ہوتی اور جس چیز کو میزان میں رکھا جائے گا و بندے کا فعل اور عمل ہو گا جیسا کہ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (سورہ الصافات: 96) نبی کریم ﷺ نے سورہ بقرہ کی تلاوت کی تاکید فرمائی ہے کیونکہ اس کی تلاوت پر مداومت برتنے، اس کے معانی پر غور و فکر اور اس پر عمل کرنے میں بہت ساری برکتیں اور عظیم منافع موجود ہیں اور اس سورت کو چھوڑنا، اس کی تلاوت نہ کرنا اور اس پر غور و فکر کرتے ہوئے اس پر عمل نہ کرنا قیامت کے دن حسرت و ندامت کا سبب بنے گا اس سورت کا ایک بہت بڑا کمال یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے والے اور اس پر غور و فکر کرتے ہوئے عمل کرنے والے کو جادو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا اور (یہ بھی) کہا گیا ہے کہ جادوگر اس کے پڑھنے، اس میں تدبیر کرنے، اس کے مطابق عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ ہی ان کو اس کی توفیق ملتی ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

